السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسجد کے شرعی طور پر معتبر حدود کیا ہیں؟ کیا مسجد کے ساتھ متصل سڑکوں کو بھی مسجد کے تابع شمار کیا جائے گا؟ اور اگر لوگوں کی کثرت کی وجہ سے مسجد میں جگہ نہ ہو تو کیا سڑکوں پر نماز جمعہ ادا کی جا سکتی ہے۔؟ حالانکہ شہر میں اور بھی مسجدیں ہیں جو نمازیوں سے بھری نہیں ہوتیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسجد کے حدود جسے اس لئے بنایا گیا ہو کہ مسلمان اس میں نماز پنجگانہ باجماعت ادا کریں۔ وہی ہیں جن کا احاطہ اس عمارت یا لکڑی یا کھجور کی شاخوں یا سرکنڈوں وغیرہ سے کیا گیا ہو اس کا حکم مسجد کا ہوگا اور اس میں حائضہ نفاس والی عورت اور جنبی کے لئے ٹھرنا ممنوع ہے۔ جو شخص مسجد میں آئے مسجد نمازیوں سے کھچا کھچ بھری ہو اور اس میں جگہ نہ ہو تو بعد میں آنے والے اس شخص کے لئے جائز ہے کہ وہ نماز جمعہ اور دیگر فرائض و نوافل مسجد سے باہر قریب ترین جگہ میں مسجد کے ساتھ متصل سڑک وغیرہ پر ادا کرے۔ ضرورت کی وجہ سے ایسا جائز ہے۔ بشرط یہ کہ وہ اپنی نماز کو امام کی نماز کے ساتھ منضبط رکھ سکتا ہو اور امام کے آگے نہ کھڑا ہو۔ لیکن ان راستوں اور سڑکوں وغیرہ کا حکم مسجد کا نہ ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص364

محدث فتویٰ